ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 12 جنوری 2020ء:۔

اسکول آف فائنانس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی سینٹرل پولیس آفس کراچی میں قائم پاکستان کا پہلا اور وہ واحد اسکول ہے جہاں محکمہ پولیس کے مالیاتی امور بشمول بجٹ/آڈٹ/انسپکشن/اکاؤنٹس سے متعلق پولیس افسران اور منسٹریل اسٹاف کو باقاعدہ تربیتی کورسز کرائے جاتے ہیں اور مختلف دورانیے پر مشتمل ان کورسز کے شرکاء کی تربیت کے عمل میں معروف اور تجربہ کار ماہرین سے خدمات لی جاتی ہیں۔

ان خیالات کا اظہار آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے مذکورہ اسکول میں ایک ہفتے پر مشتمل ڈی ڈی او ٹریننگ کورس کے اختتام پر تربیت میں حصہ لینے والے پی ایس پی افسران سے خطاب کے دوران کیا۔واضح رہیکہ کہ مذکورہ کورس میں سندھ پولیس کے مختلف یونٹس میں ڈی ڈی او کے اختیارات رکھنے والے 23 ایس ایس پیز اور ایس پیز رینک کے افسران نے حصہ لیا۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ اکاؤنٹس ایک مشکل مضمون ہے،اسکی ہر محکمے میں اپنی ایک حیثیت اور مقام ہے۔ان کا کہنا تھا کہ کام آنا اور کام جاننا دونوں ایک دوسرے سے الگ اور مختلف ہیں،تجربہ اور صلاحیت کا اسوقت پتہ لگتا ہے جب کوئی سوال کرے تو آپ کو اس ٹاپک یا مضمون کے بارے میں معلوم ہو۔اگر آپ اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں تو خود کو سیکھنے کے عمل سے ہرگز دور نہ رکھیں اور خود کو ہمیشہ اس جدوجہد اور جستجو کا حصہ بناتے رہیں۔

انہوں نے کہا کہ بجٹ اور فائنانس کسی بھی محکمہ کا انتہائی اہم شعبہ ہے اگر آپکو محکمانہ مالیاتی امور کا تجربہ اور ادراک ہے تو پہلے سے تعینات کوئی بھی افسر یا ملازم اپنی من مانی نہیں کر سکے گا۔بجٹ ایک چیلنج ہے اور آپ سب کو محکمانہ وسائل کے شفاف استعمال کے بارے میں معلوم ہونا اشد ضروری ہے۔اس اسکول سے فراہم کردہ تربیت سے آپکو بجٹ کے آڈٹ،اسکے استعمال اور انسپکشن سمیت بجٹ کو ریگولرائز کرنے جیسے امور و معاملات سمجھنے میں نا صرف مدد ملے گی بلکہ آپکے تجربے میں بھی اضافہ ہوگا۔

انہوں نے اپنے خطاب میں اسکول کے قیام اور تربیتی کورسز کے انعقاد پر ڈی آئی جی ٹریننگ ناصر آفتاب اور ڈی آئی جی فائنانس ذوالفقار لارک کی کوششوں کی تعریف کی اور انہیں شاباش دیتے ہوئے کورس کے شرکاء میں اسناد تقسیم کیں۔اس موقع پر آپریشنز،لاجسٹکس،فائنانس اور ویلفیئر سندھ کے اے آئی جیز کے علاوہ پی ایس او ٹو آئی جی سندھ بھی موجود تھے۔

؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔